دھان کی کاشت

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

دھان موسم خریف کی اہم فصل ہے جو نہ صرف ہماری غذائی ضروریات پورا کرتی ہے بلکہ اس کی برآمد سے قیمتی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ دھان کے باقیات کئی صنعتوں کیلئے خام مال مہیا کرتے ہیں مثلاً اس کا چھلکا کاغذ اور گتہ سازی کی فیکٹری میں استعمال ہوتا ہے۔ چاول کا آٹا بیکری کی اشیاء اور مٹھائیاں بنانے کے علاوہ اس کے پاؤڈر سے اعلیٰ کوالٹی کا تیل بھی نکالا جا سکتا ہے۔ دھان کی فصل مختلف قسم کی زمینوں میں کاشت کی جا سکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جس میں چکنی مٹی کے ذرات کم ہوں اور وہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی اس کی کاشت کامیابی سے کی جا سکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہو سکتی۔ گذشتہ چند برسوں کے دوران صوبہ پنجاب میں دھان کے زیر کاشت رقبہ میں 6.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ صوبہ پنجاب میں مالی سال 23-2022 کے دوران 54 لاکھ ایکڑ رقبہ دھان کے زیر کاشت لایا گیا جس میں 50 لاکھ 57 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی اور 4.87 ملین ٹن چاول کی برآمد سے 3.05 ملین ڈالرز زرمبادلہ کا حصول ہوا۔ دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے جس کے تحت امسال پنجاب کے **15 اضلاع** گوجرانوالہ، شیخوپورہ، اوکاڑہ، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، بہاولنگر، جھنگ، نارووال، قصور، چنیوٹ، گجرات، لاہور، حافظ آباد، فیصل آباد اور منڈی بہاؤالدین میں دھان کی منتخب اقسام کے بیج پر رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ سبسڈی **منتخب باسمتی اقسام** سپر باسمتی، باسمتی 515، پی کے 1121 (ایرومیٹک)، پنجاب باسمتی، چناب باسمتی، نور باسمتی، نیاب باسمتی 2016، شاہین باسمتی، کسان باسمتی، پی کے 2021 (ایرو میٹک)، نجی باسمتی 2020، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، ہائبرڈ باسمتی کے ایس کے 111 ایچ، الخالد رائس، این بی آر-2، نیاب سپر، پی کے-386 جبکہ **موٹی اقسام** اری-6، کے ایس 282، کے ایس کے 133، نیاب اری 9، نیاب 2013، کے ایس کے 434، نجی جی ایس آر 6 اور نجی 5 پر دی جا رہی ہے۔ **دھان کی منظورہ اقسام میں باسمتی اقسام پر 1500 روپے فی بیگ (20 کلوگرام) اور غیر باسمتی اقسام پر 1000 روپے فی بیگ (20 کلوگرام) سبسڈی دی جا رہی ہے۔** کاشتکار دھان کی کاشت کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کا انتظام کریں۔ غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ اُن کے چاول کا معیار ناقص ہوتا ہے اور اقسام کی ملاوٹ کی وجہ سے عالمی منڈی میں چاول کی قیمت کم وصول ہوتی ہے۔ دھان کاشت کرنے کے تین طریقے ہیں۔ **کدو کا طریقہ:** فصل کاشت کرنے سے پہلے کھیت میں ایک دو دفعہ خشک ہل چلائیں اور پنیری بونے سے تین دن پہلے پانی سے بھر دیں پھر دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ کھیت کو دس، دس مرلہ کے پلاٹوں میں تقسیم کر کے انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ چھٹہ دیتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے۔ اسی طریقہ سے پنیری 25 تا 30 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ **خشک طریقہ:** زمین کو پانی دے کر وتر حالت میں لائیں اور پھر دوہرا ہل اور سہاگہ دے کر کھیت کو کھلا چھوڑ دیں۔ کاشت سے پہلے دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور تیار شدہ کھیت میں خشک بیج کا چھٹہ دیں۔ پھر اس پر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ موٹی تہہ بکھیر دیں اس کے بعد پانی لگائیں۔ اس طریقہ سے پنیری 35 تا 40 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ **راب کا طریقہ:** خشک زمین میں 3 تا 4 مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دے کر زمین کو باریک اور بھربھرا کر لیں۔ ہموار کردہ کھیت میں گوبر، پھک یا پرالی کی 2 انچ تہہ ڈال کر آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر زمین میں ملا دیں بعد ازاں بیج بحساب سفارش کردہ مقدار چھٹہ دیں۔ کیاریوں کو پانی آہستہ آہستہ لگائیں۔ کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 تا 40 دن کے درمیان ہونی چاہیے۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے پانی دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودا نہ ٹوٹے۔ لاب کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں اس عمل کے دوران پودے کی جڑوں کے اوپر سے انگلیوں اور انگوٹھوں سے پکڑ کر زمین میں مضبوطی سے گاڑھ دیں۔ پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی ڈیڑھ انچ رکھیں پھر آہستہ آہستہ گہرائی 3 انچ کر دیں لیکن پانی کی گہرائی 3 انچ سے زیادہ کریں ورنہ پودے شاخیں کم نکالیں گے۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80 ہزار اور پودوں کی تعداد 1 لاکھ 60 ہزار بنتی ہے۔ لاب لگانے کے بعد فاضل پنیری کی کچھ ہتھیاں وٹوں کے ساتھ ساتھ پانی میں رکھ دیں تاکہ جہاں کہیں پودے مر جائیں ان زائد ہتھیوں کی لاب سے کمی کو پورا کیا جا سکے۔ یہ کام منتقلی کے ہفتہ دس دنوں کے اندر مکمل کر لیں۔ موٹی اقسام کے لئے پونے دو بوری ڈی اے پی + سوا دو بوری یوریا + سوا بوری پوٹاشیم سلفیٹ جبکہ باسمتی اقسام کے لئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ استعمال کریں۔ نامیاتی کھادوں کا استعمال اپنی کاشتکاری کا مستقل حصہ بنائیں۔ دھان کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس بنیادی اجزا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ریتلی اور ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والی زمینوں میں پوٹاش کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ آخری مرتبہ ہل چلا کر زمین میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور موٹی اقسام اور باسمتی کی جلد پکنے والی اقسام کے لئے آدھی نائٹروجن اور باسمتی کی دیر سے پکنے والی اقسام کے لئے 1/3 نائٹروجن کا چھٹہ دے کر سہاگہ دیں تاکہ کھاد زمین کے اندر چلی جائے۔

☆☆☆☆